الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

2564586: فیکس 2560300-2560400: فون www.jamiabinoria.net :ویب سائٹ darulifta@gmail.com :ای میل

Name : **ayisha**
Address :
Subject : وراثت
Writer : شاہ نواز عباس

Serial No : **13903**
Date : **11/1/2011**
Contact No:
Email :

MODE: **Urgent**

Assalamualaikum.
Masla Barai Wirsah:
Mairi walidah k intiqal k baad meray bhaiyun ne mujhey wirsay me flat diya tha jo keh us building me tha jo keh aik adad bhai ne ne kuch aur partners k sath mil k banai thee, tou sab partners ne jitnay paisay lagai thay usi munasibat se flats apas me taqseem kar liay thay. Main yeh poochna chah rahi hun keh mujhe jo wirsay me flat mila tou us k bannay me jo lagat[paisa] laga hay woh meray wirsay k taur per lia jai ga ya us flat ki jo market me qeemat hu gey us munasibat se.
Jese ager mere makan per bhai k 10 lakh lagay hain mager us ki market me qeemat 50 lakh hay tou jo paisa bhai ne khud lagaya yani 10 lakh he virsay k taur per lia jai ga? ya jo qeemat us flat ki market me hay woh?
Umeed hay aap jald jawab dain gay. JazakAllah o Khair.

السلام علیکم!

میری والدہ کے انتقال کے بعد میرے بھائیوں نے مجھے ورثے میں فلیٹ دیا تھا جو کہ اس بلڈنگ میں تھا جو کہ ایک عدد بھائی نے کچھ پارٹنرز کے ساتھ مل کے بنائی تھی تو سب پارٹنرز نے جتنے پیسے لگائے تھے اسی مناسبت سے فلیٹ آپس میں تقسیم کر لیئے تھے۔ میں یہ پوچھنا چاہ رہی ہوں کہ مجھے جو ورثے میں فلیٹ ملا تو اس کے بنانے میں جو لاگت (پیسے) لگے ہیں وہ میرے ورثے کے طور پر لیا جائے گا یا اس فلیٹ کی جو مارکیٹ میں قیمت ہوگی اس مناسبت سے جیسے اگر میرے مکان پر بھائی کے دس (۱۰) لاکھ لگے ہیں مگر اس کی مارکیٹ میں قیمت پچاس لاکھ ہے تو جو پیسہ بھائی نے خود لگایا یعنی دس (۱۰) لاکھ ہی ورثے کے طور پر لیا جائیگا؟ یا جو قیمت اس فلیٹ کی مارکیٹ میں ہے وہ؟ امید ہے آپ جلد جواب دیں گے۔ جزاک اللہ خیراً

الجواب حامداً ومصلیاً

کسی بھی جائیداد وغیرہ کی تقسیم اس پر خرچ لاگت کے اعتبار سے نہیں بلکہ اسکی موجودہ مارکیٹ ویلیو کے اعتبار سے ہوتی ہے پس اگر سائلہ کا حق پچاس لاکھ روپے بنتا ہو اور مذکور فلیٹ کی موجودہ مارکیٹ ویلیو بھی یہی ہو تو اس صورت میں فلیٹ لینے کی وجہ سے سائلہ اپنا پورا حق لینے والی شمار ہوگی۔

کما فی الشامیۃ: تحت (قولہ قلت: ومما یکثر وقوعہ الخ)
أما اذا غلت قیمتھا أو انتقصت فالبیع علی حالہ ولا یتخیر المشتری ویطالب بالنقد بذلک العیار الذی کان وقت البیع کذا فی فتح القدیر۔ (ج۴ ص۵۳۳)۔

وفیہ ایضا: تحت (قولہ مجمع الفتاوی) فانہ قال معزیا الی بیوع الخزانۃ باع عینا من رجل باصفہان بکذا من الدنانیر فلم ینقد الثمن حتی وجد المشتری ببخاری یجب

(جاری ہے۔۔۔۔)

علیہ الثمن بعیار اصفہان فیعتبر مکان العقد اھ (الی قولہ) کما

یعتبر مکان العقد یعتبر زمنہ ایضاً الخ۔ (ج ۴ ص ۵۳۶)

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شاہ نواز عباس عفی عنہ

دار الافتاء جامعۃ بنوریہ کراچی ۱۶

۱۰ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۱ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

نائب رئیس

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۱ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

رئیس

دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ

دار الافتاء

۱۳۹۰۳

۱۶/۱/۱۴۳۳ھ

جامعۃ بنوریۃ العالمیۃ کراچی

12/12/11